مولانا عبدالقیوم حقانی

دار العلوم حقانیہ کے شب و روز

ختم بخاری | ۱۱ر مئی۔ دارالعلوم حقانیہ میں ختم بخاری کے موقع پر کوئی خاص تقریب اور اس کا اہتمام نہیں کیا جاتا اور نہ ہی اسے کبھی اہمیت دی گئی ہے جیسا کہ عام طور پر اس موقع پر مدارس کا معمول ہے۔ کہ متعلقین و لواحقین اور وابستگان و خواص کے نام تقریب میں شرکت کے لئے دعوت نامے جاری کئے جاتے ہیں۔ اور اشتہارات بھی شائع کئے جاتے ہیں۔ اور حقیقت بھی یہ ہے کہ بفضل اللہ دارالعلوم حقانیہ کی خدمات، علوم و معارف کی اشاعت، ہر سال فارغ ہونے والے سینکڑوں فضلاء جو ملک و بیرون ملک دنیا کے کونے کونے میں پھیلے اور خدمت دین میں مصروف ہیں۔ اور اب ان کی ایک بڑی تعداد افغانستان کے محاذ جنگ پر روسی دشمن سے برسر پیکار ہے۔ غرض دارالعلوم کے فضلاء متعلقین اور وابستگان کا حلقہ اس قدر وسیع ہو گیا ہے کہ اب نہ تو ان کا احاطہ کسی کے بس کی بات ہے اور نہ ہی یہ ممکن ہے کہ سب کو بروقت مطلع کیا جا سکے۔ پھر بھی دارالعلوم کے مخلصین و متعلقین، درس حدیث کے عشاق اور حضرت شیخ الحدیث سے خصوصی وابستگی رکھنے والے ختم بخاری کے منتظر اور اس موقع پر حصول برکت و دعا کے لئے بیتاب رہتے ہیں حسب سابق اس مرتبہ بھی ایک ماہ قبل احباب و متعلقین خطوط، قاصدین، پیغامات اور فون کے ذریعہ ختم بخاری کی تاریخ کا تعین دریافت کرتے رہے۔ جب ۹ر مئی کو حضرت شیخ الحدیث نے ۱۱ر مئی دس بجے ختم بخاری کا فیصلہ فرمایا تو یہ خبر آناً فاناً پورے علاقہ میں پھیل گئی۔ اور گیارہ مئی کو دس بجے سے قبل دارالحدیث کا وسیع ہال مہمانوں اور طلبہ سے کھچا کھچ بھر گیا۔

حضرت شیخ الحدیث مسند حدیث پر، اور دارالعلوم کے دیگر مشائخ و اساتذہ دائیں بائیں اور سامنے سینکڑوں طلبہ صحیح بخاری کھولے بیٹھے تھے۔ عجیب پرکیف اور روح پرور منظر تھا۔ طلبہ کے لئے ختم بخاری کی خوشیاں مزید دوبالا ہو گئیں جب انہوں نے دیکھا کہ مولانا سمیع الحق صاحب جو تین ہفتوں سے علیل اور پشاور کے خیبر ہسپتال میں چند دن زیر علاج تھے آج قدرے افاقہ سے ہیں۔ اور دارالحدیث میں تشریف فرما ہیں۔

حضرت شیخ کے طویل دعا فرمانے کے بعد حاضرین بغرض مصافحہ اور طلب دعا کی غرض سے حضرت شیخ پر ٹوٹ پڑے۔ احقر نے حضرت کے ہاتھوں کو تھام لیا۔ اور خدام و عشاق مصافحہ و دست بوسی کی سعادت حاصل کرتے رہے۔

دارالعلوم اسلامیہ چارسدہ | ۱۲ر مئی۔ مولانا گوہر شاہ حقانی اور مولانا غلام محمد صادق حقانی کے شدید اصرار پر حضرت شیخ الحدیث چارسدہ تشریف لے گئے جہاں سینکڑوں طلبا نے باہر نکل کر دو رویہ لائنوں میں فلک